

امریکی ادب کے مطالعات کا حلقة



درس و تدریس کے سلسلے کی ایک دھائی

جمعروات ۱۲۸ کو امریکان نزدیک اسلامی سرکل کا پہلا پروگرام کو لاکاتا میں امریکن سنتر کے ٹکن روم میں منعقد ہوا۔ یہ ایک اتحادی ویڈیو کانفرنس تھی جس کا موضوع ”ایشیائی امریکی قلمکار“ تھا۔ ۲۵ باتی ممبر ان شرکی ہوتے ہیں۔ یہ سب کے سب امریکی ادب کے پروجئی شدائی تھے۔ آج یہ سرکل کافی بڑا ہو چکا ہے۔ مشرق اور شمال مشرق ریاستوں کے زیادہ ماہرین تھمیں، عقليین اور طالب علموں کی خال رکنیت کا شرف بھی اسے حاصل ہے۔ سبھر میں یہ گروپ امریکی ادب پر اپنی ۱۰ دویں میں ایشیائی کانفرنس منعقد کرنے والا ہے اور اس کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں صرف شیڈول بنایا گیا ہے جس کے تحت ماہنے اور دو ماہی تک پھر وں، تھا کروں، لتم خوانی اور دارم خوانی کے علاوہ ترمومیں اور ٹکنون پر بحث و مباحثہ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ مقررین میں ہندوستان، امریکہ اور دوسرے ٹکنون کے کالمنوں اور یونیورسٹیوں کے سچیور اساتذہ، مشرق اسکالر، قلمکار، شعر اور گرجی بھائی طبقہ شامل ہیں۔

کامن کامن بھی کرنے لگا۔ اس سلسلے کے میں سے ایک سو سکل امریکا کے اور ان سے سوالات کے۔ ان میں سے ایک ایک ایسے بھائیوں میں پھیلا یا جائے؟“ اس طرح اسلامی سنتر کے قیام سے ایک ایسی ضرورت پوری کی مصنف گش میجن تھے اور دوسرے بابا:ے رزن ٹو چاکا اپن مانی قادر شوالدرس کے مصنف بیلی یجک تھے۔ ان سے بات صرف یہ تھی کہ امریکی ادب میں باہمی روپی کے امور پر ہی

اپنے قبل کے سالانہ سیمینار:

- (۱۹۹۸) امریکی ادب اور جنوہی ایشیائی وڈن
- (۲۰) وین صدی میں امریکی تلقیدی نظریات (۱۹۹۹)
- (۲۰۰۰) پوپ گوز کلچر (۲۰۰۰)
- مالحولیات اور تلافت: امریکی ادب اور ادبی تسلیک (۲۰۰۱)
- تسلیکوں (۲۰۰۲) صفحوں سے ماوراء: امریکی، ایشیائی اور ما بعد فوآبادیات ادب (۲۰۰۳)
- ادب: امن اور میثافت کی عالم گیری (۲۰۰۴)
- امریکی ادب اور شہری معاشرہ (۲۰۰۴)
- امریکی مطالعہ جات کا بون الاقوامی پروپلاک (۲۰۰۵)
- امریکہ میں تصنیف: بون تلاقتی مکالمہ (۲۰۰۶)

کاغذی کے پچھے کوپال کر دن گاہنگی نے پڑی۔ اس برس کی سالانہ کافرنس "ت شخص کی اسراف تو تھیلی: اعتقادات اور خداونوں کی تجزیہ دور کرنے کی کوشش" کے موضوع پڑھے ہوئے۔ اس سلطے کی میثاقوں اور ماکروں میں ٹھاٹی سوتون کے قصین کے درمیان تجزیہ دور کرنے کی کوشش کی جائے گی اور اس حوالے سے ایسے تھیدی تاظرات کی حوصلہ افزائی کی جائے گی جن سے عالمی و مقابی اور دروازات و شناسا ایک ہو جاتے ہیں۔ اخڈی سرکل اپنے جربہ "اطلٹیز ان امریکن لٹرپیڈ" کی پانچھویں جلد بھی جاری کرے گی۔

امریکن لٹرپیڈ اخڈی سرکل کا مقصود امریکی مطالعہ جات سے تعلق رکھنے والے گوہا گوں تحقیقی شعبوں میں مصروف لوگوں کیلئے ایک سرگرم و غالباً علمی پلیٹ فارم مہیا کرنا تھا۔ اگرچہ اس کا آغاز اصل دعاء کے امریکی ادب پر توجہ سے ہوا ایکن اب دیگرے دھیرے اس نے اپنا دائیہ عمل تھیدی کے خلاف شعبوں چیز کے عوایی پلچر را مطلع کیا۔ میثافت کی عالم گیری، تھافت کی عالم رکی، تھافت کی آفاقی نویسی، افریقی امریکی مطالعہ جات، ایشیائی اخڈی سرکل کے انتہا سارے مجرمان آئج بھی پہلے ہیں۔

ہڈاکرہ کی طرح کے ہماکروں کا اہتمام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ امریکی مطالعہ جات سے تعلق رکھنے والے مختلف شعبوں پر سیماہ اور روک شاپ بھی منعقد کرتے ہیں۔ اس سلطے کے کام کا جس میں امریکن سٹرکٹ اس سرکل کوں صرف ضرورت کی چیز فراہم کرتا ہے بلکہ پروگرام کے منصوبے وضع کرنے اور اپنیں مریبوط کرنے میں بھی مدد دتا ہے۔ ان پروگراموں میں مشرق ہند کی یونیورسٹیوں میں امریکی متن پڑھانے والے اڈرگر بھی ہیں۔ کالمجوس کے اساتذہ کیلئے سالانہ گرمائی کوس، علاقائی یونیورسٹیوں اور اڈرگر بھی ہیٹ کالمجوس کے احاطوں میں ان کی کوششوں کو مریبوط کرنے اور سپارادینے سے متعلق سرگرمیاں، افریقی امریکی ادب پر سالانہ کے سیماہ اور فروری میں سیاہ فلام چارخ مہینہ کا جشن منانے کے سلطے میں امریکی مطالعہ جات سے متعلق سالانہ ایکیں الاؤائی کافرنس کا انعقاد ہاصل ہیں۔ اس سلطے کی ایک انہ تقریب جنوری ۲۰۰۶ میں امریکہ میں شہری حقوق کے ایڈر مارٹن لوٹھر کلک جنپر کے یوم پیڈاٹ پر منعقد کی گئی۔ ۱۳ جنوری ادب پر کلیدی خطبہ مغربی بیگل کے گورنر اور موہن دا۔س۔ کے

امریکن سٹرک، بجاہتی و بی پریش، دیوالی ساگر یونیورسٹی، اور ٹارچھ بیگل یونیورسٹی سیست کی مقامات پر چلتا ہے۔ علاوہ ازیں، یونیورسٹی اور نارچھ بیگل یونیورسٹی نے اپنے اپنے احاطوں میں اپنے طلب اور اساتذہ کیلئے شعبہ جاتی سیمیزاروں اور کافرنسوں کے انعقاد کیلئے اخڈی سرکل سے مددی ہے۔

صحباً با امریکن سٹرک، لکھنؤ میں پروگرام پیغمبر جس خوب نے مغربی بیگل کی یونیورسٹیوں میں پڑھانے والے سخھ ماہرین تعلیم کے ساتھی کیلئے امریکن لٹرپیڈ اخڈی سرکل قائم کیا۔ آج بھی وہاں اخڈی سرکل کی روح رواس ہیں۔